10235- سودی قرض پر گواہ بننے کا حکم

سوال

میرے چچانے کسی ایک بنک سے قرضے کے حصول پر گواہ بننے کا کہا، اس قرض میں فائدہ (سود) ہے، یہ علم میں رکھیں کہ میرے والداورچچا دونوں اس مال میں شریک ہیں، لیکن میں گواہ بننے سے بازرہا تواس سے میرے لیے بہت ساری مشکلات پیدا ہوگئیں، لہذامیں نے نہ چاہتے ہوئے بھی گواہی دے دی نہ تومیں اپنے آپ پر راضی تھا اور نہ ہی گواہی دینے پر، جوکچھ مجھ سے سرزد ہوامیں اس پر نادم ہوں، اورمیں اپنے اس معاملہ میں حیران و پریشان بھی ہوں، اس بارہ میں مجھے کچھ معلومات فراہم کریں؟

پسندیدہ جواب

سودی لین دین کے معاہدے پر گواہ بننا حرام ہے، اور سودی قرض پر گواہی کے سلسلے میں آپ سے جوکچھ سرزد ہوچکا اس سے توبہ واستغفار کرنی واجب ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

مستقل علمی ریسرچ اور فتوی کمیٹی سعودی عرب.